۸۰/۳۵،۳۶ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

والیسی - ۱۲/۲۲

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مسائل ھذا کے بارے میں

① سپیکر پر اذان دیتے وقت، کانوں میں انگلیاں دینا اور دائیں، بائیں رخ پھیرنا مسنون ہے یا نہیں؟

عندالزید! مسنون نہیں ہے کیونکہ ان سے مقصود آواز بلند کرنا اور دور تک آواز پہنچانا ہے اور وہ اذان سپیکر سے بدرجہ اتم حاصل ہے۔

نیز! اگر مسجد بستی کے کنارے پر اس طرح ہے کہ بستی قبلے کے مخالف ہے تو پھر اذان (عام ہے سپیکر پر ہو یا سپیکر کے بغیر ہو) قبلے کی طرف منہ کر کے دے یا بستی کی طرف؟ کہ مقصود تو آواز کا پہنچانا ہے۔

② مشہور ہے کہ مسجد اپنے آباد کرنے والے کو دعا دیتی ہے (کہ اے اللہ جس نے مجھے آباد کیا تو اسے آباد کر) اور ویران مسجد بددعا کرتی ہے کہ اے اللہ مجھے ویران کرنے والوں کو برباد کر) کیا یہ ٹھیک ہے؟ باحوالہ تحریر فرمائیں۔

③ مشہور ہے کہ گندہ برتن، کھانے والے کو بددعا دیتا ہے اور شاید میں سارا کھانا اس کو چاٹتے رہتے ہیں۔ اور صاف برتن دعائیں دیتا ہے۔ حقیقت کیا ہے؟ انرودی

المستفتی محمد راشد، ڈیرہ سکوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ سنت کو کسی علت کے ساتھ خاص کر دینا اور اس کی وجہ سے سنت کا عمل کرنا صحیح نہیں ہے بلکہ صرف اس نیت سے کی جائے کہ یہ سنت ہے۔ لہٰذا جس طرح عام حالات میں اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا اور دائیں، بائیں رُخ پھیرنا سنت ہے، اسی طرح لاؤڈ سپیکر میں بھی دونوں کام کرنا سنت ہے۔ اسی طرح ہر حال میں قبلہ کی طرف منہ کر کے اذان دینا سنت ہے، خواہ بستی جس طرف بھی ہو۔

۲۔ اس سوال کا جواب بعد میں دیا جائیگا۔

۳۔ ترمذی شریف میں یہ حدیث مبارک اس طرح موجود ہے" من أكل في قصعة ثم لحسها استغفرت له القصعة "، یعنی جو کسی برتن میں کھانا کھائے پھر اس کو چاٹ لے، تو برتن چاٹنے والے کیلئے دعا دیتا ہے۔

(جاری ہے)......

Scanned by CamScanner

١ـ " (ويلتفت فيه يمينا ويسارا) فقط لئلا يستدبر القبلة (بصلاة وفلاح) ولو وحده أو لمولود ، لأنه سنة الآذان مطلقا ."

" قوله : (لئلا يستدبر) تعليل لقوله : " فقط " أي : امتنع عن القول بالالتفات خلفا لئلا يستدبر المؤذن أو المقيم القبلة . "

(الدر المختار مع رد المحتار ، الصلاة ، باب الآذان : ٦٦/٢ ، ط : غفاريه) .

٢ـ " (ويجعل) ندبا (اصبعيه) في صماخ (أذنيه) فأذانه بدونه حسن وبه أحسن . "

" قوله : (ويجعل اصبعيه .... الخ) لقوله صلى الله عليه وسلم لبلال رضي الله تعالى عنه : " اجعل اصبعيك في اذنيك ، فإنه أرفع لصوتك . " وإن جعل يديه على أذنيه فحسن . "

(حوالہ بالا) .

٣ـ " (و) يستحب أن (يجعل اصبعيه في أذنيه) لقوله صلى الله عليه وسلم لبلال رضي الله عنه : " اجعل اصبعيك في أذنيك فإنه أرفع لصوتك .... (و) يستحب (أن يحول وجهه يمينا بالصلاة ويسارا بالفلاح) ولو كان وحده في الصحيح لأنه سنة الأذان . "

(مراقي الفلاح على نور الإيضاح ، الصلاة ، باب الآذان : ص ١٩٧ ، ط : قديمي) .

٤ـ (هكذا في أحسن الفتاوى ، باب الآذان : ٢٩٣/٢ ، ط : سعيد) .

٥ـ " حدثنا نصر بن علي الجهضمي قال حدثتني جدتي ام عاصم وكانت ام ولد لسنان بن سلمة قالت دخل علينا نبيشة الخير ونحن نأكل في قصعة فحدثنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : " من أكل في قصعة ثم لحسها استغفرت له القصعة . "

(الجامع للترمذي ، كتاب الأطعمة ، باب ما جاء في اللقمة تسقط : ٢/٢ ، سعيد) . فقط .

والله تعالى أعلم بالصواب .

كتبه : ضياء الدين ،

المتخصص في الفقه الإسلامي ،

بالجامعة الفاروقية بكراتشي .

١٢ ربيع الأول ١٤٢٩ هـ .

الجواب صحيح

الجواب صحيح

٢٦/٣/٩٢٩

جامعة فاروقية دار الافتاء شاه فيصل كالونى كراتشي (پاکستان)